

# ناروے میں شادی

کسی کو شادی کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انسانی حقوق اور ناروے کے قانون میں طے ہے۔

کئی معاشروں میں روایت ہے کہ شادی بیاہ بڑے طے کرتے ہیں اور بجou کی شادی "اچھی جگہ" کرنا مان باپ کی دمہ داری بوتی ہے۔ ناروے میں قانون بڑوں کو شادی طے کرنے کی اجازت دینا ہے اگر لڑکا اور لڑکی دونوں اس شادی کو اپنی مرضی اور خوشی سے قبول کریں۔

## حقوق اور قوانین

انسانی حقوق کی بارے میں اقوام متحده کا ڈیکاریشن کہتا ہے کہ شادی صرف انسان کی آزادانہ اور مکمل مرضی سے ہو گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خود لڑکے اور لڑکی کو یہ شادی قبول بونا ضروری ہے۔ ناروے کے قانون میں درج ہے کہ شادی انسان کی اپنی آزادانہ مرضی سے ہو گی اور عورتوں اور مردوں کو شادی کیلئے سانہہ کا انتخاب اپنی مرضی سے کرنے کا برابر حق حاصل ہے۔ شادی کیلئے عمر 18 سال سے زیادہ بونا لازمی ہے۔ ایک بھی جنس کے افراد بھی اس میں شادی کر سکتے ہیں۔ ناروے میں کسی پر شادی کیلئے دباؤ ڈالنا یا کسی کو مجبور کرنا منع ہے اور اس پر سرا بوسکی ہے۔ یہ اصول تباہی واجب ہے جب ناروے میں رہنے والے کسی شخص کی شادی کسی اور ملک میں بو، دباؤ یا زبردستی سے کرانی گئی شادی کو منسوخ قرار دیا جائے۔ شادی کو منسوخ قرار دیے جائے کے بعد اس شخص کو غیر شادی شدہ رجسٹر کیا جانا ہے نہ کہ طلاق یافتہ۔

## نفسیاتی دباؤ

جبی شادی کا تعلق صرف جسمانی زبردستی اور تشدد سے نہیں بلکہ یہ اکثر لمبا عرصہ نفسیاتی دباؤ اور نوجوان لڑکے یا لڑکی کی اپنے مان باپ سے وفاداری کا معاملہ ہوتا ہے۔ مان باپ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ گھر کے دوسرے لوگوں کے دکھی بایمار بوئے کے ذمہ دار تم ہو یا تمہاری وجہ سے بمارے گھر ان کی عزت اور نام پر حرف آیا ہے۔ یو سکنا ہے آپ کے مان باپ اس قدر بیجوہ پڑتے رہیں کہ آپ انسانی کی خاطر ان کی بات مان لینے کے بارے میں سوچ لگیں۔ کچھ لوگ یہ دھمکی دیتے ہیں کہ اگر بچوں نے مان باپ کی بات نہ مانی تو گھر والے ان سے رشتنہ توزی دین گے اس طرح آپ خود کو قصوروار سمجھنے لگتے ہیں اور بہت خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور یہ نفسیاتی دباؤ کی ایک سنگین قسم ہے۔

دوسروں، کیوں، فرصت کے مشاغل اور تعلیم کیلئے بجou کے انتخاب جسے معاملات میں بھی نوجوانوں کو دوسروں کی طرف سے حکم چلانے، دباؤ اور زبردستی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو ایسے مسائل پیش ہیں تو آپ کو مدد مل سکتی ہے۔

یہ فیصلہ آپ خود کرتے ہیں کہ آیا آپ شادی کریں گے۔

اپنی آزادانہ مرضی سے شادی کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ خود فیصلہ کریں یا آپ شادی کریں گے، آپ کس سے شادی کریں گے اور کب شادی کریں گے۔ جب شادی کے معاملے میں گھر والوں کا شامل ہونا ایک لڑکے یا لڑکی کو دباؤ یا زبردستی لگتے تو اسے جبی شادی کہا جاتا ہے۔

کوئی مذبب جبی شادی کو قبول نہیں کرتا۔



## ناروے سے باہر ہونے والی شادی کو تب ناروے میں تسلیم نہیں کیا جاتا جب:

- شادی کے وقت دونوں فریقوں میں سے ایک کی عمر 18 سال سے کم ہو
- نکاح یا شادی کے وقت دونوں فریق موجود نہ ہوں
- دونوں میں سے ایک فریق پہلے سے شادی شدہ ہو

یہ اصول اس صورت میں اطلاق ہاتے ہیں جب شادی کے وقت دو یوں میں سے کم از کم ایک فریق ناروے کا ریاستی ہو

### آپ کو مدد مل سکتی ہے

اگر آپ کو اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جائے کا ڈر ہے تو ناروے سے باہر جانے میں بہت خطرہ ہو سکتا ہے۔ ناروے سے باہر آپ کی مدد کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ ایم ہے کہ آپ سفر پر جانے سے پہلے مدد مانگیں۔

اکلے صفحے پر ان جگہوں کی فہرست دیکھیں جن سے آپ تب رابطہ کر سکتے ہیں جب آپ کو دیاف، کنٹرول پا نشدد کا سامنا ہو یا اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جائے کا ڈر ہو۔

### اپنی شادی کا فیصلہ آپ خود کرتے ہیں

• اگر آپ کے گھر میں اختلاف یا جھگڑا چل رہا ہے و تو کسی کو بنائیں

• اگر آپ کو ڈر ہو کہ آپ کی شادی کر دی جائے گی تو ناروے سے نکلنے سے پہلے مدد مانگیں

# آپ کو کہاں سے مدد مل سکتی ہے

جبری شادی اور جنسی اعضا کاٹنے سے متعلق ریڈ کراس کا ٹیلیفون

ریڈ کراس ٹیلیفون پورے ملک کیلئے ایک معلومانی فون سروس ہے جہاں آپ کو ایسے لوگوں سے مشورہ مل سکتا ہے جو اس موضوع کا علم رکھتے ہیں اور آپ کو سرکاری امدادی اداروں سے رابطہ کرنے کیلئے مدد مل سکتی ہے۔

بھاں فون کریں: 815 55 201 (پیر تا جمعہ، صبح 9 بجے سے شام 5 بجے)  
ای میل: info.tvangsekteskap@redcross.no

## بیلٹھ سسٹر/کاؤنسلر/ولفینٹر ٹیچر

بانی سکولوں اور باور سیکنڈری سکولوں میں سکول بیلٹھ سروس، ولفینٹر ٹیچر (sosiallærer) اور کاؤنسلر (rådgiver) بوتے ہیں جن کے ساتھ آپ بات کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ دوسرے امدادی اداروں سے رابطہ کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ 'نوجوانوں کیلئے بیلٹھ سٹیشن' (helsestasjon for ungdom) سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو [www.unghelse.no](http://www.unghelse.no) پر اپنے نر迪کی بیلٹھ سٹیشن اور صحت کی دوسری خدمات کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں۔

## ادارہ تحفظ بچگان (Barnevernet)

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ ادارہ ان بچوں اور نوجوانوں کو مدد دیتا ہے جنہیں کہر میں مشکل حالات کا سامنا ہوا ہے۔ [www.barnevernet.no](http://www.barnevernet.no) دیکھیں۔ بر بادیہ (کمپیوں) میں تحفظ بچگان کا دفتر بوتا ہے۔ سکول کی بیلٹھ سسٹر اس ادارے سے رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔ آپ بادیہ کا ویب سائٹ دیکھ کر یا اپنی بادیہ کو فون کر کے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

## بنگامی امدادی مرکز (Krisesenter)

سب بلدیات میں 18 سال سے زیادہ عمر کی عورتوں اور مردوں کیلئے Krisesenter بوتا ہے۔ آپ اپنی بلدیہ یا قریبی Krisesenter سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ سٹر چوپس گھنٹے کھلا بوتا ہے اور یہاں بات چیت، رات ٹھہرنے، حفاظت اور کچھ عرصہ آپ کے حالات پر نظر رکھنے اور مدد کا بندوبست بوتا ہے۔

## بچوں اور نوجوانوں کیلئے الارم ٹیلیفون

الارم ٹیلیفون ایک مفت ایمرجنسی فون ہے جو ادارہ تحفظ بچگان بند ہونے کے اوقات میں کھلا بوتا ہے یعنی دوپہر 3 بجے سے شام 8 بجے تک اور ویک اینڈ میں چوبیس گھنٹے کھلا بوتا ہے۔

فون نمبر: 116 111 (اگر آپ ناروے سے باہر ہیں تو 00 47 95 41 17 55 پر کال کریں) : SMS 41 71 61 11 alarm@116111.no، ای میل:

### تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ (Barnevernvakten)

تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ ان اوقات میں کھلا بوتا ہے جب دوسرے دفاتر بند ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی مسئلہ پیش آئے اور جلد مدد کی ضرورت ہو تو آپ یہاں رابطہ کر سکتے ہیں۔ 116 111 پر فون کریں تو آپ کی کال اس یونٹ سے ملا دی جائے گی۔ اگر آپ کی بلدیہ میں یہ یونٹ موجود نہ ہو یا بند ہو تو آپ کی کال بچوں اور نوجوانوں کیلئے الارم ٹیلیفون سے ملا دی جائے گی۔ [www.barnevernvakt.no](http://www.barnevernvakt.no) پر آپ کو مزید معلومات ملیں گی اور پہلے چلے گا کہ آپ کے قریب ترین تحفظ بچگان کا ایمرجنسی یونٹ کھلا ہے۔

### بولیس

اگر آپ کو اپنی سلامتی کی فکر ہے یا آپ دیا، زبردستی یا تشدد کرنے والے کسی شخص کے خلاف بولیس میں ریورٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ بولیس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ کو خفیہ پہن، تشدد کے خلاف حفاظتی الارم اور دوسرے حفاظتی اقدامات کیلئے مدد دی جائے گی، تب بھی جب آپ نے معاملات کی بولیس ریورٹ نہ کی ہو۔ فون نمبر: 02800۔ بولیس کا ایمرجنسی نمبر 112 ہے۔

### وکیل

اگر آپ کو شادی کیلئے دیا، اور زبردستی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے تو آپ کو وکیل سے مفت قانونی مدد لینے کا حق حاصل ہے چاہے آپ معاملے کی بولیس ریورٹ نہ کرنا چاہتے ہوں۔ آپ کو حفاظتی اقدامات کے سلسلے میں معلومات اور مدد مل سکتی ہے۔ اگر آپ معاملے کی بولیس ریورٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو بغیر فیس ادا کیے وکیل سے مدد مل سکتی ہے۔

## فیملی کاؤنسلنگ افس (Familievernet)

جن نوجوانوں کا اپنے گھر والوں کے ساتھ اختلاف ہو، وہ فیملی کاؤنسلنگ آفس سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو آپ کو بہاں اپنے ماں باپ کے ساتھ بات کرنے کیانے مدد مل سکتی ہے تاہم آپ اکیلے آ کر بھی اپنے مسئلے پر بات کر سکتے ہیں۔ وہ سائیٹ [www.bufetat.no](http://www.bufetat.no) پر آپ کو اپنے قریب ترین دفتر کا پتہ مل جائے گا۔

## ربائشی اور امدادی انتظام

18 سال سے کم عمر اور 18 سال سے زیادہ عمر کے جن نوجوانوں کو جبری شادی یا غیرت کے نام پر تشدد کا سامنا ہو، ان کیانے ربائشی اور امدادی انتظام موجود ہے۔ یہ انتظام ان نوجوانوں کیانے سے جنبیں دھمکیاں دی جاتی ہوں یا جن کا اپنے گھر والوں کے ساتھ شدید اختلاف ہو اور جنبیں کچھ عرصہ دیکھ بھال کے ساتھ محفوظ ربائشی انتظام کی ضرورت ہو۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ ادارہ تحفظ بچکان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے اوپر ہے تو آپ جبری شادی کے خلاف خصوصی ابلیتی ٹائم (Kompetanseteamet mot tvangsekteskap) سے رابطہ کر سکتے ہیں، بقیے کے سب عام دنوں میں صبح 9 سے شام 4 ہجے کے درمیان، فون نمبر: 47 80 90 50 ای میل: kompetanseteamet@imdi.no مشکل پیش ہے تو قریبی kriesenter سے رابطہ کریں۔

## پناہ کیمپ کا عمل

اگر آپ پناہ گزیوں کے کیمپ میں رہ رہے ہیں تو آپ کیمپ کے عمل سے بات کر سکتے ہیں۔ عملہ آپ کو مشورہ دے سکتا ہے اور ضرورت ہونے پر امدادی اداروں سے آپ کا رابطہ کرا سکتا ہے۔

## Skeiv Verden

Skeiv Verden اقلیتی پس منظر رکھنے والے ان افراد کو مشورہ اور سماہارا دینے والی تنظیم ہے جنہیں اپنی بی جنس کے لوگوں سے محبت ہو جائے اور اپنی جنس میں کوشش لکھنی ہو۔ ای میل: [info@skeivverden.no](mailto:info@skeivverden.no) وہ سائیٹ: [www.skeivverden.no](http://www.skeivverden.no)

## ناروے سے باہر مدد

اگر آپ ناروے سے باہر ہیں تو آپ کسی نارویجن فارن مشن سے مدد مانگ سکتے ہیں۔ [www.norway.info](http://www.norway.info) پر آپ کو اپنی قریبی ایمیسی یا فونسلیٹ کا پتہ، فون نمبر اور ای میل ایڈریس مل جائے گا۔

اس فون نمبر پر آپ ناروے سے باہر کسی بھی ایمیسی سے رابطہ کر سکتے ہیں: +47 23 95 13 00۔ بہاں فون سننے والے لوگ قریبی ایمیسی سے آپ کی بات کرا دیں گے۔

اگر آپ کو چھٹیوں میں ناروے سے باہر جائے ہو اپنی مرضی کے خلاف بیاہ دیے جائے کا ڈر ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ آپ نہ جائیں۔ نارویجن حکام کیانے وباں آپ کی مدد کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر پھر بھی آپ سفر پر جائیں تو آپ کچھ احتیاطی تدابیر کر سکتے ہیں:



## SEIF - Selvhjelp for innvandrere og flyktninger

SEIF تارکین وطن اور پناہ گریوں کو معلومات اور مشورہ دینے لئے۔ یہ تنظیم سرکاری امدادی اداروں سے رابطہ کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ کئی نارویجن شہروں میں SEIF کے دفاتر ہیں۔ فون نمبر: 22 03 48 30، ای میل: seif@seif.no، ویب سائٹ: [www.seif.no](http://www.seif.no)

اپنا نام بتائے بغیر سوال پوچھیں  
ویب سائٹ [www.ung.no/oss](http://www.ung.no/oss) پر آپ اپنا نام بتائے بغیر جبری شادی کے متعلق سوال پوچھ سکتے ہیں  
اور جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

معلوماتی ویب سائٹ:

[www.tvangsekteskap.no](http://www.tvangsekteskap.no)  
[www.ung.no/tvangsekteskap](http://www.ung.no/tvangsekteskap)

- سفر پر جانے سے پہلے کسی کاؤنسلر، بیلنہ سسٹر با اپنے بھروسے کے  
کسی اور شخص سے بات کریں

- اپنے بھروسے کے کسی شخص کو اس جگہ کا نام، پتہ اور فون نمبر دیں  
جہاں آپ جا رہے ہیں

- اپنے بھروسے کے کسی شخص کو اپنے پاسپورٹ کی کاپی دیں اور ایک بدایت  
لکھ کر اس شخص کو پابند کریں کہ اگر آپ طے شدہ وقت پر ناروے واپس نہ  
آئے تو آپ کو مدد چاہیں اور وہ شخص پولیس کو اطلاع دے کا

- اپنے ساتھ کچھ راںد بیسے اور اپنے پاسپورٹ کی کاپی لے جائیں

- دوسرے ملک میں قریبی نارویجن ایمیسی یا قونصلیٹ کا پتہ اور فون نمبر ساتھ  
لے کر جائیں